

کتاب یوایل اور ساتویں دن کے ایڈونٹسٹوں کی لاوڈکیائی کلیسیا - نمبر بیالیس

Jeff Pippenger

2026-02-09

عدد بیالیس

جب احبار باب تئیس کو بائیس بائیس آیات کے دو برابر خطوط میں تقسیم کیا جائے اور اسے اُس خطِ مسیح کے ساتھ ملایا جائے جہاں بہاری عیدیں اپنے مصداق سے جا ملیں، تو ہم ایک ایسا خط دکھا سکتے ہیں جو تین مراحل سے شروع ہوتا ہے: جمعہ کی شام کا فصح، سبت کی عیدِ فطیر، اور ہفتے کے پہلے دن کے پہلے پھل۔ یہ ایک سنگِ میل ہے، جس کی نمائندگی مسیح کے ہپتسمہ سے ہوتی ہے، لیکن اسی ایک سنگِ میل کے تین مراحل ہیں۔

جب ہم قیامتِ مسیح سے آغاز کریں اور مزید چالیس دن آگے بڑھیں تو ہم ایک نقطہٴ عطف پر پہنچتے ہیں، کیونکہ اسی وقت مسیح نے روبرو تعلیم دینا ترک کیا اور بادلوں میں صعود فرمایا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار بھی بادلوں میں صعود کرتے ہیں۔

اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سے کہتی تھی، یہاں اوپر چلے آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے؛ اور اُن کے دشمنوں نے اُنہیں دیکھا۔ اور اُسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور اُس زلزلے میں آدمیوں کے سات ہزار ہلاک ہوئے؛ اور جو باقی رہ گئے تھے وہ ڈر گئے، اور آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ دوسری آفت گزر گئی ہے؛ اور دیکھو، تیسری آفت جلد آتی ہے۔ اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا؛ اور آسمان پر بڑی آوازیں ہوئیں جو کہتی تھیں، دنیا کی بادشاہیاں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہیاں ہو گئی ہیں؛ اور وہ ابدالآباد سلطنت کرے گا۔ مکاشفہ 15-11:12۔

دوسرا اور تیسرا وائے اسلام ہیں، اور ساتواں فرشتہ تیسرا وائے ہے، جو پھر سے اسلام ہی ہے۔ تیسرا وائے زلزلے پر فوراً آ پہنچتا ہے۔ یہ زلزلہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون ہے؛ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کتابِ مکاشفہ باب تیرہ کا زمینی درندہ ہے، اور اتوار کا قانون وہی ہلانا ہے، یعنی زلزلہ خیزی۔ زمینی درندہ دس بادشاہوں میں سرخیل بادشاہ ہے، اور جب اتوار کے قانون کے موقع پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ گرا دیا جائے گا، تو شہر کا دسواں حصہ گر چکا ہوگا۔ اسی گھڑی، یعنی اتوار کے قانون کے وقت، وہ دو گواہ جن کی نمائندگی ایلپاہ اور موسیٰ کرتے ہیں—وہی دو گواہ جو مسیح کے ساتھ مبدل صورت ہو کر پطرس، یعقوب اور یوحنا پر ظاہر ہوئے تھے—بادل میں آسمان پر اٹھا لیے جاتے ہیں، اور سب دیکھتے ہیں، کیونکہ اُن کے دشمن بھی اُنہیں دیکھ چکے ہوتے ہیں۔

یسوع کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے چالیس دن بعد اُس نے بادلوں میں "عروج" فرمایا، اور بالاخانے کے دسویں ایام کا آغاز ہوا۔ عروج ایک بصری آزمائش ہے، جس طرح تین فرشتوں میں سے دوسرا فرشتہ بھی ہے۔ اُس کے عروج کے وقت فرشتوں نے فرمایا کہ وہ بادلوں کے ساتھ واپس آئے گا، جس طرح وہ ابھی بادلوں کے ساتھ عروج فرما چکا تھا۔

اور جب وہ یہ باتیں کہہ چکا تھا تو وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھا لیا گیا، اور ایک بادل نے اُسے اُن کی آنکھوں سے اوجھل کر دیا۔ اور جب وہ اُسے اوپر جاتے وقت آسمان کی طرف یکسوئی سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو، سفید پوشاک پہنے ہوئے دو مرد اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ اور انہوں نے کہا، اے جلیل کے مردو، تم کیوں آسمان کی طرف یک ٹک دیکھتے کھڑے ہو؟ یہی یسوع جو تم سے آسمان پر اٹھا لیا گیا ہے، اسی طرح آئے گا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔ اعمال 11-9:11۔

اُس کی دوسری آمد کے وقت اُس کی واپسی اُس کی بادشاہی کے "جلال" میں ہے۔

پس جو کوئی اس زناکار اور گنہگار نسل میں مجھ سے اور میرے کلام سے شرمائے، اس سے ابن آدم بھی شرمائے گا جب وہ اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ مرقس 8:38

یہی "جلال" وہ ہے جس کا مشاہدہ پطرس، یعقوب اور یوحنا نے کوہ تجلی پر کیا۔ کوہ تجلی بھی دوسرا مرحلہ تھا، جس کے پیش رو اور لاحق بالترتیب قیصریہ فلپی اور قیصریہ بحریہ تھے۔ دوسرا امتحان "وحش کی مورت" کا امتحان بھی ہے، ایک ایسا امتحان جو اس نبوی شناخت کا تقاضا کرتا ہے کہ وحش کی مورت تشکیل پا رہی ہے۔ دوسرا امتحان یہ بھی ہے کہ ملزار دانی ایل اور اس کے دوستوں کا معائنہ کرتا ہے تاکہ ان کی شکل و صورت کا مقابلہ اُن سے کرے جنہوں نے ترکاریاں نہ کھائیں۔ یہ ایک بصری امتحان ہے۔ ابرام کی عہدی تاریخ کے تین مراحل میں دوسرا مرحلہ "نشانِ ختنہ" تھا۔ دوسرا مرحلہ خدا کی قوم کی مہر بندی کی نمائندگی کرتا ہے، جب وہ علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں۔ دوسرا مرحلہ وہ مقام ہے جہاں "جلال" ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ پہلے فرشتے کے تین مراحل خوف، "جلال" اور عدالت ہیں۔ موسم پنتیکست کا چالیسواں دن کوہ تجلی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ اپنے نعلین اتار دو، کیونکہ تو مقدس زمین پر ہے۔

عروج ایک بصری آزمائش ہے، اور اعیاد کی ترتیب میں، چالیسویں دن کے مقام پر عروج سے پانچ روز قبل عید نرسنگا واقع ہوتی ہے۔ عید نرسنگا ساتویں نرسنگے کے انتباہ کی نشاندہی کرتی ہے، جو اسلام سے متعلق انتباہ ہے۔

عروج نرسنگوں کے پانچ دن بعد واقع ہوتا ہے، اور پھر عروج کے پانچ دن بعد یوم کفارہ عدالت کی نشاندہی کرتا ہے۔ نرسنگا سے مراد قدیم راہیں ہیں، یہ لاوِ دیقیہ کا پیغام ہے، یہ اسلام ہے، اور یہ پہلے فرشتے کا اساسی پیغام ہے۔ پانچ دن بعد، جب "آمنے سامنے" تعلیم اختتام پذیر ہوتی ہے، عروج کے ذریعے دوسرے فرشتے کی دوسری بصری آزمائش کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اس کے پانچ دن بعد، عدالت تیسرے فرشتے کی نشاندہی کرتی ہے۔

خدا کے گھرانے پر عدالت ختم ہونے کے پانچ دن بعد، یوم پنتیکست کی نشان دہی کے مطابق، ریاست ہائے متحدہ پر عدالت نازل ہوتی ہے۔

اور اُس نے ابرام سے کہا، یقیناً جان لے کہ تیری نسل ایک ایسے ملک میں، جو اُن کا نہیں ہوگا، پردیسی ہوگی اور وہ اُن کی خدمت کریں گے؛ اور وہ اُن کو چار سو برس تک ستائیں گے۔ اور اُس قوم کو بھی، جس کی وہ خدمت کریں گے، میں سزا دوں گا؛ اور اس کے بعد وہ بڑے مال و اسباب کے ساتھ نکل آئیں گے۔ پیدائش 13:15، 14۔

'عظیم جوہر' جو ایک سو چوالیس ہزار کے پاس قانون اتوار کے موقع پر ہوتا ہے—جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی 'قوم' پر عدالت ہوتی ہے—وہ اشعیا کے چھٹے باب کا جوہر ہے، جو الوہیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ ابراہیم کی عہد کی نبوت کہتی ہے، 'اور اُس قوم کو بھی، یوں یہ ظاہر کرتی ہے کہ خدا کے لوگ قانون اتوار سے پہلے مہر کیے جاتے ہیں۔ پھر قانون اتوار کے وقت—ایک مدت جو عید خیام کے سات دنوں سے ممتل ہے—پچھلی بارش بلا پیمانہ انڈیلی جاتی ہے، جبکہ خدا کے گھر سے باہر موجود عظیم جماعت پر عدالت انجام پاتی ہے۔

18 جولائی 2020 کو دو گواہ سدوم اور مصر کی گلیوں میں قتل کر دیے گئے۔ یہ دو گواہ موسیٰ اور ایلیاہ تھے، اور ولیم ملر اپنی تاریخ کا ایلیاہ تھا۔ خواب میں اس نے ایک لمحے کے لیے آنکھیں بند کیں، اور 18 جولائی 2020 کو اس نے نبوی طور پر موت میں آنکھیں بند کیں۔ جب اس نے آنکھیں کھولیں تو کمرہ خالی تھا، ایک دروازہ اور کھڑکیاں کھلی ہوئی تھیں۔ پھر جب ملر نے اس کام کو دیکھا جو مٹی جھاڑنے والا شخص انجام دے رہا تھا، تو اس نے اس سے التجا کی کہ وہ محتاط رہے، اور مٹی جھاڑنے والے

شخص نے اسے یقین دلایا کہ سب کچھ بخیر ہوگا۔

جب ملر جولائی 2023 میں بیابان میں بیدار ہوا، تو عیدِ فطیر آ پہنچی، 31 دسمبر 2023 کے جی اٹھنے سے ٹھیک پہلے۔ اسی موقع پر—حقیقی نصف شب کی پکار کا نبوی پیغام، وہ "پکار" جس کی تمثیل پر وہ دوسرا نبوی پیغام تھا جس کی کبھی مہر کھولی گئی تھی—کی مہر کھلنی شروع ہوئی، کیونکہ ساڑھے تین دنوں کے انجام سے ایک "وقتِ اختتام" کی نشاندہی ہوتی ہے، اور "وقتِ اختتام" پر ہمیشہ نبوی مہر کشائی ہوتی ہے۔ یہ ہمیشہ ایسا ہی رہا ہے، کیونکہ مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ انسانوں کے ساتھ اُس کے معاملات ہمیشہ ایک سے رہتے ہیں، کیونکہ وہ اب بھی انہی "خطوط" پر کام کرتا ہے جن پر وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ ساڑھے تین دنوں کے اختتام پر مکاشفہٴ یسوع مسیح کی مہر کھول دی گئی۔

قیامت یافتہ بدن کی تمثیل آدم میں پیش کی جا چکی تھی، جسے پہلے بنایا گیا، اور پھر اُس میں نسمہٴ حیات پھونکا گیا۔ حزقی ایل 37 کی مردہ خشک ہڈیاں بھی پہلے ایک پیشگوئی کے وسیلے سے تشکیل پائیں، اور بعد ازاں دوسری پیشگوئی کے ذریعے زندہ کی گئیں، جس نے چار ہواؤں کے اس پیغام کے ساتھ بے جان بدن میں نسمہٴ حیات داخل کیا، جو پیغام مہر بندی ہے۔ ان دونوں مثالوں میں جس نبوت کی مہر کھولی جاتی ہے، وہ دو حصوں پر مشتمل ہے، جنہیں گوناگوں طریقوں سے پیش کیا جاتا ہے۔ وہ باطنی اور ظاہری ہیں؛ وہ Uai اور Hiddekel دریاؤں کی روپا ہیں؛ وہ chazon اور mareh کی روپائیں ہیں؛ وہ دو گواہ ہیں، دو سنہری نالیاں ہیں، وغیرہ وغیرہ۔

ملیرائٹ تاریخ میں، نصف شب کی پکار وہ پیش گوئی تھی جو دوسرے فرشتے کی پیش گوئی کے ساتھ مل گئی تھی۔ یہ دو مرحلوں پر مشتمل پیش گوئی تھی۔ جب 2023 میں مردہ خشک ہڈیاں زندہ کی گئیں، تو نبوی تقاضے کے مطابق اُن کا آزمائش سے گزرنا لازم تھا، کیونکہ کسی پیش گوئی کی مہر کشائی ہمیشہ تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل کا آغاز کرتی ہے۔ ابتدائی دو آزمائشیں یہ ہوتیں: اول، بنیادی آزمائش؛ پھر، بیکل کی آزمائش۔

مسیح کے جی اٹھنے کے پانچ دن بعد—بیابان میں پکارنے والے کی صدا، جس کی نمائندگی عیدِ فطیر کے ایام کرتے ہیں، اختتام پذیر ہو جاتی ہے—کیونکہ ایلیاہ کی حیثیت سے، جس کی نمائندگی ملر اور یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کی، دونوں نے اُس کے لیے راہ تیار کی جس کی نعلین اٹھانے کے بھی وہ لائق نہ تھے۔ جی اٹھنے پر، یسوع نے چالیس دن تک "روبرو" تعلیم دینے کی مدت شروع کی۔ یہی "روبرو" تعلیم دانی ایل کے لیے باب دس میں بائیسویں دن شروع ہوئی؛ وہاں اسے تین مراحل اور تین مرتبہ چھوئے جانے کے طور پر، اور قوی ہونے کی دوہری تاکید کے ساتھ، نمایاں کیا گیا ہے۔

چالیس دن پورے ہونے سے پانچ دن پہلے، اسلام کے صور کی تنبیہی صدا بلند کی جاتی ہے۔ اسلام کے اس انذار کی نمائندگی اُس گدھے نے کی تھی جس پر مسیح نے اپنے فاتحانہ دخولِ یروشلم کے وقت سواری فرمائی تھی۔ اس سے پہلے کہ وہ کوہِ زیتون کی ڈھلانوں سے اتر کر یروشلم میں داخل ہوتے، انہوں نے پہلے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ جا کر اُس گدھے کو کھول دیں۔

"یہ روپا 1847 میں دی گئی تھی جب ظہور کے منتظر بھائیوں میں سے بس بہت ہی کم لوگ سبت کی پابندی کرتے تھے، اور ان میں سے بھی بس چند یہ سمجھتے تھے کہ اس کی پابندی اس قدر اہمیت رکھتی ہے کہ خدا کے لوگوں اور بے ایمانوں کے درمیان ایک لکیر کھینچ دے۔ اب اس روپا کی تکمیل نظر آنا شروع ہو گئی ہے۔ یہاں جس 'اس مصیبت کے زمانے کے آغاز' کا ذکر ہے، اس سے مراد وہ وقت نہیں جب بلائیں انڈیلی جانے لگیں گی، بلکہ ان کے انڈیلے جانے سے ذرا پہلے کا ایک مختصر عرصہ مراد ہے، جب مسیح مقدس میں ہوں گے۔ اسی وقت، جب نجات کا کام اختتام کو پہنچ رہا ہوگا، زمین پر مصیبت آتی جائے گی، اور قومیں غضبناک ہوں گی، مگر انہیں اس قدر روکے رکھا جائے گا کہ وہ تیسرے فرشتہ کے کام میں رکاوٹ نہ ڈال سکیں۔ اسی وقت 'پچھلی بارش' یا

خداوند کے حضور سے تازگی، آئے گی، تاکہ تیسرے فرشتہ کی بلند آواز کو قوت دے، اور مقدسین کو اس عرصے میں قائم رہنے کے لیے تیار کرے جب سات آخری بلائیں انڈیلی جائیں گی۔" ابتدائی تحریرات، 85۔

9/11 پر اُس نے اپنے ملائکہ کو حکم دیا کہ گدھے کو کھول دیں، اور پھر جارج بش صغیر نے اُس گدھے کو لگام دی۔ کورش پہلے فرشتے کی تمثیل ہے، کیونکہ اُس نے پہلا فرمان جاری کیا۔ لہذا وہ 11 اگست، 1840 اور 9/11 دونوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور 9/11 پر اسلام، جو 'اقوام کے غضبناک ہونے' سے مماثل ہے، چھوڑ دیا گیا اور پھر قابو میں رکھا گیا۔ اسی وقت بارانِ اخیر برسنا شروع ہوئی۔ کورش اسلام کے 11 اگست، 1840 اور 9/11 کے دونوں سنگِ میل کی نمائندگی کرتا ہے۔

"تین ہفتوں تک جبرائیل تاریکی کی قوتوں سے نبرد آزما رہا، تاکہ اُن اثرات کو بے اثر کرے جو کوروش کے ذہن پر کارفرما تھے؛ اور اس معرکے کے ختم ہونے سے پہلے، خود مسیح جبرائیل کی اعانت کے لیے تشریف لائے۔" فارس کی مملکت کے رئیس نے اکیس دن تک مجھے روکے رکھا، جبرائیل اعلان کرتا ہے؛ 'لیکن دیکھو، میکائیل، سردارانِ اعلیٰ میں سے ایک، میری مدد کو آیا؛ اور میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھ ٹھہرا رہا۔' دانی ایل 10:13۔ آسمان کی جانب سے خدا کے لوگوں کی خاطر جو کچھ ممکن تھا، سب کچھ کر دیا گیا۔ بالآخر فتح حاصل ہوئی؛ دشمن کی قوتیں کوروش کے تمام ایام میں اور اس کے بیٹے کمبیسس کے تمام ایام میں، جو تقریباً ساڑھے سات برس حکومت کرتا رہا، قابو میں رکھی گئیں۔" Prophets and Kings, 571۔

کوروش کی تاریخ میں، اور 11 اگست 1840 کو جب عثمانی بالادستی ختم ہوئی—جیسا کہ پیش روؤں نے اسے بیان کیا—دوسرے ہائے سے متعلق اسلام کو روکے رکھا گیا۔ اس روک تھام نے تین سو اکانوے برس اور پندرہ دن کی زمانی نبوت کے اختتام کی نشان دہی کی، جو اُس وقت شروع ہوئی جب چھٹے فرشتہ نے—جو اسلام کے تین ہائے میں سے دوسرے ہائے کی نمائندگی کرتا تھا—چار فرشتوں کو، جو چار اسلامی سلاطین کی نمائندگی کرتے تھے، آزاد کر دیا۔ 9/11 کو اسلام نے ضرب لگائی اور پھر اسے روکا گیا، جیسا کہ کوروش کی تاریخ اور 1840 میں ہونے والی روک تھام اس کی نمائندگی کرتی ہے۔ ان تینوں گواہوں نے اسلام کی روک تھام یا اس کے آزاد کیے جانے کی نشان دہی کی ہے، اور مسیح کے ظفر مندانہ داخلے کے آغاز میں گدھا کھول دیا گیا تھا۔

اُس کے فاتحانہ داخلے سے پہلے گدھے کا کھول دیا جانا اُس نرسنگ کے پیغام کی نشاندہی کرتا ہے جو صعود سے پانچ دن پہلے آتا ہے۔ اسلام کے پیغام کا ایک بار پھر آزاد کیا جانا—جس طرح 9/11 پر ہوا تھا، اور جیسا کہ پندرہ دن بعد اتوار کے قانون کے وقت، جو پنتیکست ہے، پھر سے آزاد کیا جائے گا—وہی پیغام ہے جو آدھی رات کی پکار کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ گدھے کا آزاد کیا جانا آدھی رات کی پکار کے پیغام کی منادی کے آغاز یا الفا کی علامت ہے، اور اتوار کے قانون کے وقت، جہاں آدھی رات کی پکار بلند پکار میں بدل جاتی ہے، اسلام زمین کے حیوان پر پھر ضرب لگاتا ہے۔

نصف شب کی پکار کا زمانہ اسلام کی طرف سے ایک الفا ضرب کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور اسلام ہی کی ایک اومیگا ضرب پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر اسلام کی ضربوں کی نمائندگی بلعام اور اس کی گدھی کی شہادت میں کی گئی ہے، جو ظاہر ہے کہ گنتی باب بائیس میں مرقوم ہے۔ درندہ ارض کے پروٹسٹنٹ سینگ کی حیثیت سے لاوڈیکی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کا مآل یسعیاہ 22:22 (اندرونی) میں پیش کیا گیا ہے، اور ریپبلکن سینگ کا مآل گنتی 22:22 (بیرونی) اور آگے بیان کیا گیا ہے۔

اور خدا کا غضب اس کے جانے کے باعث بھڑک اٹھا۔ اور خداوند کا فرشتہ اس کے مخالف بن کر راہ میں اس کے مقابل کھڑا ہو گیا۔ اب وہ اپنے گدھے پر سوار تھا، اور اس کے دو خادم اس کے ساتھ تھے۔

اور گدھی نے دیکھا کہ خداوند کا فرشتہ راہ میں کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار ہے؛ تب گدھی راہ سے ہٹ کر کھیت میں چلی گئی؛ اور بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راہ پر موڑ دے۔ گنتی 22:22، 23۔

نائن الیون کے موقع پر، بلعام، جھوٹا نبی، جو ریاست ہائے متحدہ اور جارج بش اصغر کی نمائندگی کرتا ہے، اُس کام کو پورا کرنے کی سعی میں تھا جو اُس کے باپ جارج بش اول نے عالمیت پسندوں کی اس کوشش کے ضمن میں شروع کیا تھا کہ ریاست ہائے متحدہ کا تختہ الٹا جائے اور اُس چیز کو نافذ کیا جائے جسے اُس نے 'نیا عالمی نظام' کہا تھا۔ عالمیت پسندوں کا بائبل پر محرک یہ ہے کہ وہ خدا کی بقیہ قوم کو ہلاک کریں، اور جارج بش اصغر اپنے باپ جارج بش اول کی اُس نبوی میراث کے انجام کی نمائندگی کرتا ہے جسے اُس نے 'نیا عالمی نظام' کہا تھا۔ بش کا 'نیا عالمی نظام' اپنی انتہا کو اتوار کے قانون پر اڑدبا، درندہ اور جھوٹے نبی کے ثلاثی اتحاد میں پاتا ہے؛ اور جارج بش اصغر اُس مدت کے آغاز کی نشان دہی کرتا ہے جو اتوار کے قانون پر منتہی ہوتی ہے—یعنی مہر بندی کا زمانہ، درندہ کی شبیہ کی آزمائش کا وقت، وہ مدت جس کی نمائندگی مکاشفہ اٹھارہ کی پہلی آواز کرتی ہے، اور بہت کچھ مزید۔ بلعام کی گدھی نے عالمیت پسند ایجنڈے کو ایک طرف موڑ دیا، جب تک کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی پیشانیوں پر مہر بند نہ کر دیے جائیں۔

آساف کا ایک گیت یا مزمور۔ اے خدا، خاموشی اختیار نہ کر؛ سکوت نہ فرما، اور اے خدا، ساکت نہ رہ۔ کیونکہ دیکھ، تیرے دشمن ہنگامہ برپا کرتے ہیں، اور جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں سر اٹھا چکے ہیں۔ انہوں نے تیری قوم کے خلاف چالاکانہ تدبیر باندھی ہے، اور تیرے پوشیدہ بندگان کے خلاف مشاورت کی ہے۔ انہوں نے کہا، آؤ، ہم انہیں قوم ہونے سے یکسر کاٹ ڈالیں، تاکہ اسرائیل کا نام پھر کبھی یاد نہ کیا جائے۔ کیونکہ انہوں نے یکدل ہو کر باہم مشورت کی ہے؛ وہ تیرے خلاف عہد بستہ ہیں۔ زبور ۱۸۳:۵۔

آیت ششم سے آگے کی آیات "دشمنوں" کو "دس" قومیں قرار دیتی ہیں، جنہیں کتاب مکاشفہ باب سترہ میں دس بادشاہوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ وہاں وہ دس بادشاہ ایک ہی رائے پر ہیں، لیکن آساف کہتا ہے، "انہوں نے یک دلی سے باہم مشورہ کیا ہے: وہ تیرے خلاف عہد بستہ ہیں۔" وہ دس بادشاہ آخری ایام کا عالمگیر شریر اتحاد ہیں، جنہوں نے یہ طے کر لیا ہے کہ "اسرائیل"، "تیرے پوشیدہ لوگ"، کو "قوم رینے" سے "کاٹ ڈالیں"۔ دس بادشاہوں کے اس اتحاد کا کام، جو پاپائی قوت کو "سہ گانہ اتحاد" کے "سر" کی حیثیت سے "بلند کرتے ہیں"، روحانی "اسرائیل" کا استیصال ہے، جو "علی ترین کے پوشیدہ مقام" میں مخفی ہیں۔

نائن الیون کے موقع پر اسلام کے گدھے نے اڑدبا کے منصوبے کو اس کی راہ سے ہٹا دیا، کیونکہ مکاشفہ اٹھارہ کا زور اور فرشتہ اپنے ہاتھ میں تلوار لیے نازل ہوا تھا۔ اس وقت اندرونی امتحان یہ تھا کہ قدیم راہوں کی طرف رجوع کیا جائے۔ اسی مقام پر پہلے اور دوسرے دونوں فرشتوں کی ملراٹھ تاریخی تکرار ہونے لگیں، جیسا کہ مکاشفہ اٹھارہ کی پہلی تین آیات کی تاریخ میں مذکور ہے۔ وہ پہلی تین آیات وہی ہیں جن کے بارے میں سیسٹر وائٹ نے بیان کیا تھا کہ وہ اُس وقت پوری ہوں گی جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گرا دی جائیں گی۔

۹/۱۱ کے وقت مکاشفہ ۱۸:۱-۳ کی تکمیل ہوئی، اور ۱۱ اگست ۱۸۴۰ کو زمین کو اپنے جلال سے منور کرنے کے لیے پہلے فرشتے کے نزول کی نظیر کے ساتھ پھر دوسرا فرشتہ بھی مل گیا جس نے بابل کے سقوط کا اعلان کیا۔ بلعام پہلے فرشتے کی علامت تھا، اور بلعام کے ساتھ اس کے دو خادم بھی تھے، جو دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے تھے۔

جھوٹے نبی کے ریپبلکن سینگ سے متعلق بلعام کی تمثیل میں، بلعام کو اسلام کے گدھے کے ساتھ مزید دو مقابلہ آرائیاں درپیش ہوتیں۔ تیسری مقابلہ آرائی پر گدھا "بولے گا"، اور نبوت کا بولنا اتوار کے

قانون کی علامت ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو گدھے نے پھر وار کیا، مگر روحانی جدید ارض جلال پر نہیں۔ اس نے حقیقی قدیم ارض جلال پر وار کیا، اور بلعام اور اس کا گدھا اب اپنی دوسری مقابلہ آرائی میں تھے۔

لیکن خداوند کا فرشتہ انگور کے باغات کے ایک راستے میں کھڑا تھا، ایک طرف دیوار تھی اور دوسری طرف بھی دیوار تھی۔ اور جب گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو وہ دیوار کی طرف جا لگی اور بلعام کا پاؤں دیوار کے ساتھ کچل دیا، اور اس نے اسے پھر مارا۔ گنتی 22:24، 25

قدیم اسرائیل کا انگورستان، لاودیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ازم کے انگورستان کی تمثیل ہے۔ وہ دونوں اہل عہد ہیں جنہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ وہ خدا کی شریعت کے امانت دار ہوں، جس کی علامت "دیوار" ہے، اور جو انگورستان کی تشکیل کرنے والے عناصر میں سے ایک ہے۔

میرے تاکستان کے لیے اور کیا کچھ کیا جا سکتا تھا جو میں نے اس میں نہ کیا؟ پس جب میں نے یہ توقع کی کہ وہ انگور پیدا کرے، تو اس نے جنگلی انگور کیوں پیدا کیے؟ اور اب آؤ؛ میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں اپنے تاکستان کے ساتھ کیا کروں گا: میں اس کی باڑ بٹا دوں گا، پس وہ چر لیا جائے گا؛ اور اس کی دیوار ڈھا دوں گا، پس وہ پامال کیا جائے گا۔ یسعیاہ 5:4، 5۔

قدیم لفظی اور جدید روحانی اسرائیل دونوں نے بغاوت کی اور اپنی مقدس ذمہ داریوں کو رد کر دیا۔ 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک ایک نبوتی مسئلے کی نمائندگی ایک "دیوار" کرتی ہے۔ وہ نبوتی مسئلہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے آئین کے اندر کلیسا اور ریاست کی جدائی کی "دیوار" کی تباہی ہے۔ 9/11 کے موقع پر بش نے پیٹریاٹ ایکٹ نافذ کیا، جو آئین کو الٹ دینے کی سمت ایک بڑا قدم تھا، کیونکہ اسی موقع پر اس فلسفے کو، جو آئین کی رہنمائی کرتا تھا، الٹ دیا گیا، جب رومی قانون کے وہ اصول (جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کوئی شخص تاوقتِ ثبوتِ براءت مجرم سمجھا جاتا ہے) قبول کر کے انگریزی قانون کے اس اصول پر فوقیت دے دیے گئے، جو اس امر کی پاسداری کرتا ہے کہ کوئی شخص تاوقتِ ثبوتِ جرم بے گناہ سمجھا جاتا ہے۔

9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کا زمانہ "دیواروں" کے متعلق نبوی حوالہ جات پر مشتمل ہے۔ اسلام کا دیواروں سے بلعام کے گدھے کی مانند ٹکرانا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہی اسلام کا معاملہ وہ گمراہ کن منطق فراہم کرے گا جس کے ذریعے آئین کے اندر موجود اصولوں کو الٹ دیا جائے گا۔ اسی نبوی مفہوم میں اسلام، جو بائبل جھوٹا نبی ہے، حیوان کی شبیہ کے آزمائشی زمانے کے دوران ریاستہائے متحدہ کو دھوکا دیتا ہے، جس طرح ریاستہائے متحدہ کا جھوٹا نبی اس وقت تمام دنیا کو دھوکا دیتا ہے جب دنیا حیوان کی شبیہ کے آزمائشی زمانے سے گزرتی ہے۔

7 اکتوبر 2023ء کو اسلام کی گدھی نے قدیم حقیقی ارض جلال پر حملہ کیا، اور جب آدھی رات کی پکار کے اعلان سے پہلے گدھی چھوڑ دی جاتی ہے تو اسلام دوبارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ، عصر حاضر کی روحانی ارض جلال، پر ویسے ہی ضرب لگائے گا جیسے اس نے 9/11 کو لگائی تھی۔ بلعام جب دوسری بار گدھی کو مارتا ہے تو وہ دوسرا فرشتہ ہوتا ہے، اور دوسرا فرشتہ ہمیشہ دوبرا پن پیدا کرتا ہے، جیسا کہ 'انگورستانوں کی راہ'، جس کے ساتھ دو دیواریں ہیں، کی تمثیل سے ظاہر ہے۔

پھر خداوند کا فرشتہ آگے بڑھا اور ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہو گیا جہاں نہ دائیں طرف اور نہ بائیں طرف مڑنے کی کوئی راہ تھی۔ اور جب گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو وہ بلعام کے نیچے گر پڑی۔ اور بلعام کا غضب بھڑک اٹھا، اور اس نے لائھی سے گدھی کو مارا۔ اور خداوند نے گدھی کا منہ کھول دیا، اور اس نے بلعام سے کہا، میں نے تیرے ساتھ کیا کیا ہے کہ تو نے مجھے یہ تین بار مارا ہے؟ گنتی 22:26-28۔

جب ہم آیات بائیس اور تئیس پر زیادہ باریک بینی سے غور کرتے ہیں، تو ہم دریافت کرتے ہیں کہ حقیقت میں وہ آیت تئیس ہی ہے جہاں گدھے کو پہلی بار مارا جاتا ہے۔

اور خدا کا غضب اس کے جانے کے باعث بھڑک اٹھا۔ اور خداوند کا فرشتہ اس کے مخالف بن کر راہ میں اس کے مقابل کھڑا ہو گیا۔ اب وہ اپنے گدھے پر سوار تھا، اور اس کے دو خادم اس کے ساتھ تھے۔

اور گدھی نے دیکھا کہ خداوند کا فرشتہ راہ میں کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار ہے؛ تب گدھی راہ سے ہٹ کر کھیت میں چلی گئی؛ اور بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راہ پر موڑ دے۔ گنتی 22:22، 23۔

جھوٹا نبی بننے کی درخواست قبول کرنے پر بلعام پر خدا کا غضب، متی 22 کی آخری آیت میں مسیح کی جانب سے کج بحث یہودیوں کے ساتھ اپنی گفتگو ختم کر دینے کے متوازی تھا۔ گنتی باب 22 کی آیت 23، متی باب 23 سے مطابقت رکھتی ہے، اور گنتی باب 22 کی آیات 24 اور 25، متی کے ابواب 24 اور 25 سے مطابقت رکھتی ہیں۔ گنتی باب 22 کی آیات 26، 27 اور 28، متی کے ابواب 26، 27 اور 28 سے مطابقت رکھتی ہیں۔

متی باب 23 پہلا فرشتہ ہے، باب 24 اور 25 دوسرا فرشتہ ہیں، اور باب 26، 27 اور 28 تیسرا فرشتہ ہیں۔ گنتی باب 22 میں، آیت 23 پہلا فرشتہ ہے، آیات 24 اور 25 دوسرا فرشتہ ہیں، اور آیات 26، 27 اور 28 تیسرا فرشتہ ہیں۔ متی عہد کے لوگوں—پرانے اور نئے—سے خطاب کرتا ہے؛ گنتی اسلام کے کردار کی نشان دہی کرتا ہے بطور خدا کا آلہ تادیب، اُس اتوار کی عبادت پر جو ریاستہائے متحدہ امریکا میں شروع ہوتی ہے اور بعد ازاں دنیا میں۔ تیسری ضرب کے بعد، جب گدھا بولتا ہے، تو بلعام پر یہ منکشف ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہوا تھا۔

تب خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو راہ میں کھڑا دیکھا، اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار تھی؛ تب اُس نے سر جھکایا اور منہ کے بل گر پڑا۔ اور خداوند کے فرشتے نے اُس سے کہا، تو نے اپنی گدھی کو یہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھ، میں تیرا مقابلہ کرنے کے لیے نکلا تھا، کیونکہ تیرا راستہ میرے حضور کج ہے۔ اور گدھی نے مجھے دیکھا اور ان تین بار مجھ سے ہٹ گئی؛ اگر وہ مجھ سے نہ ہٹتی تو یقیناً اب تک میں تجھے قتل کر دیتا اور اُسے زندہ چھوڑ دیتا۔ تب بلعام نے خداوند کے فرشتے سے کہا، میں نے گناہ کیا ہے؛ کیونکہ میں نے جانتا تھا کہ تو میرے مقابل راہ میں کھڑا ہے۔ پس اب اگر یہ تیرے نزدیک ناگوار ہے تو میں لوٹ جاؤں گا۔ گنتی 22:31-34۔

بلعام جھوٹے نبی کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ، جو قانون اتوار کے موقع پر اژدہا کی مانند کلام کرتا ہے۔ قانون اتوار کے موقع پر، جب وہ منور ہوتا ہے، وہ اُن کی نمائندگی کرتا ہے جو ابھی تک بابل میں ہیں، جو پھر قانون اتوار کے مسئلے کے بارے میں بیدار کیے جاتے ہیں اور بابل سے باہر بلائے جاتے ہیں۔

میلر کی طرف سے ے خمیر روٹی کے پیغام کی پانچ روزہ تعلیم، پھر مسیح کی طرف سے اپنے کاہنوں کو تیس روز تک تعلیم دینا—جن کی نمائندگی عدد تیس سے ہوتی ہے—جو گدھے کے باندھ کھولنے کے بارے میں نرسنگ کے انتہائی پیغام تک لے جاتا ہے، جو علم کے بلند کیے جانے سے پانچ دن پہلے واقع ہوتا ہے، جو مثل دس کنواریوں کے بند دروازے سے پانچ دن پہلے واقع ہوتا ہے، جو پینٹیکستی اتوار کے قانون سے پانچ دن پہلے واقع ہوتا ہے، جو عید خیام کی سات روزہ مدت کا آغاز کراتا ہے، جو اتوار کے قانون کے بحران کے دوران اواخر کی بارش کے پورے افاضہ پر مشتمل ہے، کیونکہ اس مدت کی آزمائش ساتویں دن کے متعلق ہے۔

عدد پانچ کنواریوں کی علامت ہے، خواہ وہ دانائیں ہوں یا نادان۔ عدد تیس کاہنوں کی علامت ہے، اور نام احبار اسی پر دلالت کرتا ہے۔ عدد سات سبت ہے۔ احبار باب تئیس سبت کی آزمائش کے زمانے میں

ڪاٺنوءَ، ملاڪي باب ٽين ڪي لائونءَ، ڊاناؤن ڪنواريون اور ايك لاکھ چواليس هزار ڪي تاريخ ڪي عڪاسي ڪرتائے۔

هم ان باتون ڪو اگلے مضمون ميں جاري ركهين گے۔